نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے کماد کی بھرپور پیداوار کے لئے اقسام کی منظوری دے دی

محکمہ زراعت پنجاب نے کماد کی ممنوعہ اقسام کے بارے میں بھی کاشتکاروں کو آگاہ کر دیا تاکہ کماد کی آنے والی فصل پر بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کا حملہ کم سے کم ہو

لاہور: 10مارچ 2017: محکمہ زراعت کے ترجمان کے مطابق اس سال کماد کی بھرپور پیداوار کے حصول کے لئے پنجاب (دریائی علاقہ جات سمیت) میں کماد کی کاشت کے لئے ایچ ایس-240،سی پی ایف-213،سی پی-77-400 ورائٹیوں کی منظوری دی گئی ہے۔مزید برآں صوبہ بھر میں دریائی علاقوں کے علاوہ سی پی ایف-246،سی پی ایف-247، سی پی ایف-248،سی پی ایف-249اور ایچ ایس ایف-242 کو بھی کاشت کیا جا سکتا ہے جبکہ جنوبی پنجاب کے لئے (دریائی علاقوں کے علاوہ) ایس پی ایف 234 کی منظوری دی ہے۔ترجمان نے مزید بتایا ہے کہ محکمہ زراعت نے سی پی ایف-235،سی پی ایف-238،این ایس جی-59،ٹرائی ٹران ایس-2003، یو ایس-718،سی او-1148، بی ایف-162،سی او ایل-54،سی او ایل-29،سی او ایل-44، بی ایل-4،ایل-116،فخر ہند اور آلو بخارا قسموں کی منظوری نہیں دی ہے۔جن قسموں کی منظوری محکمہ زراعت نے نہیں دی ہے ان کی بوائی سے نہ صرف گنے پر کیڑے اور بیماریاں زیادہ حملہ آور ہونے سے پیداوار کم ہونے کا خدشہ ہے۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کماد کی بعض قسموں کی پیداواری صلاحیت کو ابھی تجرباتی طور پر پرکھ رہا ہے اور ان کی بھی منظوری محکمہ زراعت نے عام کاشت کے لئے نہیں دی ہے۔ان اقسام میں ایس-2003، یو ایس-127، ایس-2003، یو ایس-127، یو ایس-633، ایف ڈی-19، ایس-2008،اے یو ایس-130،ایس-2008،اے یو ایس-133،اے یو ایس-134اور اے یو ایس-138وغیرہ شامل ہیں۔

☆☆☆☆